۳۳، گروپ B میں دو اور گروپ C میں ۲۱۹ شرکاء نے رجسٹریشن کرایا۔ وقت معینہ تک گروپ A میں ۱۰، گروپ B میں دو اور گروپ C میں ۵۴ مقالات ہی موصول ہوئے۔ تینوں گروپ کے مقالات کا جائزہ لینے کے لیے الگ الگ تین ججوں کا انتخاب عمل میں آیا جنھوں نے مقالہ نگاران کے مواد، اسلوب نگارش اور حوالہ جات کو مدنظر رکھتے ہوئے نہایت اہتمام سے مقالات کا جائزہ لیا اور مجموعی کارکردگی کو سامنے رکھتے ہوئے نتائج کو حتمی شکل عطا کی۔

نتائج کا اعلان ہونے پر گروپ A اور C میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب شرکاء کو ادارہ کے مجوزہ سیمینار میں شرکت کی دعوت دی گئی تاکہ وہ سیمینار کے افتتاحی اجلاس میں شریک ہوکر معزز ہستیوں کے مبارک ہاتھوں سے اپنے نقد انعامات حاصل کرسکیں، باقی تمام شرکاء کو ان کے پتہ پر توصیفی سند روانہ کردی گئی۔

ملکی سطح پر منعقدہ اس مقابلے میں تینوں گروپ سے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن نیز تشجیعی اور خصوصی انعام کے مستحق قرار پانے والے شرکاء کی تفصیل درج ذیل ہے:

گروپ A اساتذہ/ علماء/ دانشوران/ محققین

موضوع: دینی مدارس میں تدریس قرآن کا مطلوبہ منہاج

اس گروپ میں درج ذیل شرکاء کو انعام کا مستحق قرار دیا گیا:

۱-مولانا انیس احمد فلاحی مدنی، جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ	پہلا انعام	/۱۵۰۰۰
۲-مولانا عمر اسلم اصلاحی، مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ	دوسرا انعام	/۱۲۰۰۰
۳-مولانا اعجاز احمد قاسمی، جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ	تیسرا انعام	/۸۰۰۰

گروپ B - غیر مسلم اسکالر ودانشوران

موضوع: قرآن مجید - کتاب ہدایت

۱-ابھیجیت کمار	مظفر پور، بہار	پہلا انعام	۱۵۰۰۰/
۲-دھیرج کے سونی	رکاب گنج ،فیض آباد	دوسرا انعام	۱۲۰۰۰/

گروپ C - طلبہ مدارس وعصری جامعات

موضوع: اور ہم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر

۱-محمد فہیم الدین	جامعہ دارالسلام، عمر آباد، تمل ناڈو	پہلا انعام	۸۰۰۰/
۲-ابوحذیفہ بن ابرار احمد،	مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ	دوسرا انعام	۶۰۰۰/
۳-محمد ایوب بن بشیر احمد،	جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ	تیسرا انعام	۴۰۰۰/
۱-ابوحمزہ فضل رب	مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ	تشجیعی انعام	۱۰۰۰/
۲-نیر اعظم	مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، اعظم گڑھ	تشجیعی انعام	۱۰۰۰/
۳-محمد حسان بن محمد صادق،	جامعہ اسلامیہ، شانتا پورم، کیرالا	تشجیعی انعام	۱۰۰۰/
۴-مروۃ سبحانی،	کلیۃ البنات، جامعۃ الفلاح، بلریا گنج	تشجیعی انعام	۱۰۰۰/
۵-سعدیہ منظور	خداداد پور، سنجر پور، اعظم گڑھ	تشجیعی انعام	۱۰۰۰/
۶-ابوذر بن ابوسعد	مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ	تشجیعی انعام	۱۰۰۰/
۷-شجاع الدین بن سردار احمد،	مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ	تشجیعی انعام	۱۰۰۰/
۸-جنید احمد ارریاوی	دارالعلوم دیوبند، سہانپور	خصوصی انعام	۱۰۰۰/

ہم ادارہ کے مخلص اور خاص کرم فرما جناب منیر احمد خاں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ان کے تعاون وتحریک سے ہی ادارہ کے لیے ملکی سطح پر منعقدہ اس مسابقہ کے سلسلہ کو جاری رکھنا ممکن ہوسکا اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قرآن سے تعلق استوار کرنے کی اس کوشش کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور اسے تمام شرکاء اور متعلقین ادارہ کے لیے نجات اخروی کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔ (مرتبہ ابوذر متین)

بڑودہ میں دستیاب دنیا کے سب سے بڑے نسخۂ قرآن کی رسمِ اجرا:

ارا کینِ مسجد سبھا و دارالعلوم بڑودہ کی جانب سے ۲۳رمئی ۲۰۱۰ء کو صبح تقریباً ساڑھے دس بجے بڑودہ کے مشہور و معروف گیٹ وے ہوٹل میں ایک شان دار اور پر وقار جلسے کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس جلسے میں دنیا کے سب سے بڑے نسخۂ قرآنِ کریم کی ایک جلد کا اجرا ایران کے سفیر برائے ہندوستان، جناب نبی زادہ کے بدشت ہوا۔ مذکورہ جلد ۱۸ویں اور ۱۹ویں پارے پر مشتمل ہے۔ آج سے تقریباً ۵ سال قبل موسمِ باراں میں اس کو زبردست نقصان پہنچا تھا۔ یہ جلد بھیگنے کے بعد خشک ہوکر پتھر کی مانند سخت ہوگئی تھی اور اس کے اوراق ایک دوسرے سے اس طرح پیوست ہو گئے تھے کہ ان کو ایک دوسرے سے الگ کرنا ناممکن ہوگیا تھا۔ آج سے تقریباً ڈھائی تین سال قبل جناب محمد حنیف دائما کمار صاحب (صدر مجلس سبھا و دارالعلوم) کی درخواست پر جناب خواجہ پیری صاحب (سکنڈ سکریٹری، سفارت خانۂ ایران، نئی دہلی) دہلی سے بڑودہ تشریف لائے اور مذکورہ قرآنِ پاک کی تمام جلدوں کا معائنہ کیا اور بالآخر ان کی از سرِ نو جلد بندی کا وعدہ فرمایا۔ اس حصہ کی جلد سازی کا عمل ڈھائی سال کے عرصے میں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ یہ مشکل کام حکومتِ ایران کی خصوصی توجہ اور فیاضانہ تعاون نیز خواجہ پیری صاحب کی مساعیِ جمیلہ ہی کی بدولت انجام پاسکا ہے۔ اس کے لیے مسلمانانِ بڑودہ حکومتِ ایران اور خواجہ صاحب کے صمیمِ قلب سے شکرگزار ہیں۔ امید ہے کہ بقیہ جلدیں بھی جلد ہی تجلیدِ نو سے آراستہ ہو جائیں گی اور اس طرح یہ مقدس اور قابلِ فخر سرمایہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اس نسخۂ قرآن کے کاتب کا نام نامی محمد غوث (م ۱۲۰۶ھ/۱۷۹۱ء) ہے۔ موصوف نے اس کی کتابت کی ابتدا ۱۸رسال کی عمر میں کی اور مسلسل ۴۷ سال تک اس میں منہمک رہے۔ اس طرح انھوں نے اپنی پوری زندگی اس کارِ خیر کے لیے وقف کردی۔ ان کا مزار باپود نامی ایک مقام پر بڑودہ سے کوئی آٹھ کلومیٹر دور مشرق میں واقع ہے۔

اس نسخہ کی لمبائی چوڑائی ۱۸۸×۱۰۲ سینٹی میٹر ہے۔ یہ پندرہ حصوں یا جلدوں